سوال

(513)ایک بہن اور علاتی بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت لاولد نے انتقال کیا ایک حقیقی بہن اور ایک علاتی بھائی کو وارث چھوڑا پس متروکہ میت کیونکر تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں کہ مسماۃ لاولد ایک حقیقی بہن اور ایک علاتی بھائی چھوڑ کر قضا کی بعد تقدیم ماتقدم علی الارث ورفع موانعہ کے ترکہ مسماۃ مذکور سے نصف حقیقی بہن کو اور باقی علاتی بھائی کو ملے گا سراجیہ میں ہے۔

"واما للخوات لاب وام فاحوال خمس النصف للواحدة"

(عینی بہنوں کے پانچ احوال ہیں اگر وہ ایک ہو تو اسے نصف ملے گا)

نیز اس میں ہے۔

"اولہم بالمیراث جذء المیت   الی قولہ ثم جزء ابیہ اي الاخوة"[1]

(ان میں سے میراث کے سب سے زیادہ مستحق میت کے اجزا ہیں۔ پھر اس کے باپ کے اجزا یعنی بھائی ہیں)

---

[1]۔السراجی فی المیراث(ص:16)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:754

محدث فتویٰ